انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
قیمت:۵روپے، ۱۴رصفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۰راکتوبر، ۲۰۲۶ء، ۲۷، ۲رربیع الثانی ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۲۲۹
lab.com | epaper.inquilab.com

اذان اور لاؤڈ اسپیکر سے متعلق ہائی کورٹ کے فیصلے پر عمل ہونا چاہیے: مفتی محمد مکرم

نئی دہلی (پریس ریلیز) ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مساجد میں جماعت کے ساتھ پنج وقتہ نمازیں ادا کریں۔ اس سے ان شاء اللہ حالات میں بہتری پیدا ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ اذان اور لاؤڈ اسپیکر کے متعلق الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر صوتی آلودگی سے متعلق مقررہ ضابطوں کی سختی سے پابندی کی جائے تو ضلع انتظامیہ مسجد میں پانچوں وقت اذان دینے کے معاملے میں مداخلت نہ کرے، تاہم لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کے لیے مقررہ صوتی حدود اور اوقات کی پابندی لازم ہوگی۔ سہارن پور کے گاگل ہیڑی علاقے کے پٹھیڈ گاؤں کی عائشہ مسجد سے متعلق مقدمے میں ہائی کورٹ نے یہ حکم جاری کیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مساجد میں لاؤڈ اسپیکر کی آواز انتظامیہ کی ہدایات کے مطابق محدود کردی گئی ہے اور یہ عمل برسوں سے جاری ہے۔ اس کے باوجود کچھ علاقوں میں شرپسند عناصر سر اٹھاتے رہتے ہیں، جن کے خلاف کارروائی کی ضرورت ہے۔ اقلیتی فرقے کو انصاف ملنا چاہیے۔

نئی دھلی، ھفتہ، 10 اکتوبر 2026
مطابق، 27 ربیع الثانی 1448ھ

اردو روزنامہ
قومی بھارت
سچ کے ساتھ
QAUMI BHARAT

اذان اور لاؤڈ اسپیکر سے متعلق ہائی کورٹ کے فیصلے پر عمل ہونا چاہیے

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مساجد میں جماعت کے ساتھ پنج وقتہ نمازیں ادا کریں اس سے ان شاء اللہ حالات میں بہتری پیدا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اذان اور

لاؤڈ اسپیکر کے متعلق الہ آباد ہائی کورٹ نے بہت اہم فیصلہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر صوتی آلودگی سے متعلق مقررہ ضابطوں کی سختی سے پابندی کی جائے تو ضلع انتظامیہ مسجد میں پانچوں وقت اذان

پنج وقتہ نماز کی تلقین

دینے کے معاملے میں مداخلت نہ کرے تاہم لاؤڈ سپیکر کے استعمال کے لیے مقررہ صوتی حدود اور اوقات کی پابندی لازم ہوگی۔ سہارن پور کے گاگل ہیڑی علاقہ کے پٹھیڈ گاؤں کی عائشہ مسجد سے متعلق مقدمہ میں ہائی کورٹ نے یہ حکم جاری کیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مساجد میں لاؤڈ سپیکر کی آواز کو انتظامیہ کی ہدایات کے مطابق محدود کر دیا گیا ہے اور یہ عمل سالوں سے جاری ہے اس کے باوجود بھی کچھ علاقوں میں شر پسند سر اٹھاتے رہتے ہیں ان پر کارروائی کی ضرورت ہے۔ اقلیتی فرقہ کو انصاف ملنا چاہیے۔ مفتی مکرم نے این سی ای آر ٹی کے ذریعے اسکولوں میں سماجی علوم اور تاریخ کی نصابی کتابوں میں نفرت آمیز مواد شامل کیے جانے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ طلبہ کے ذہن کو خراب کرنے والا مواد شامل نہ کیا جائے جس سے امن و سلامتی کے لیے کوئی خطرہ پیدا ہو۔ حال ہی میں این سی ای آر ٹی کی نویں جماعت کی نئی کتاب میں سکھ گروؤں کے ساتھ مغلوں کے سلوک کو انتہائی سفاکانہ قرار دیتے ہوئے اسے سخت مذہبی اور امتیازی طریقہ کار سے جوڑا گیا ہے جو کسی بھی طرح سے درست نہیں ہے۔

تعزیتی پیغام میں کہا کہ حضرت مہتمم صاحب گونا گوں صفات ربانی، اور علم وادب کے وہ شہسوار تھے جن کا بدل اب ڈھونڈے سے نہ ملے، آپ نے 1955 سے تادم آخریں اپنی پوری زندگی ندوہ کی آبیاری، علم وادب کی خدمت اور طلبائے عزیز کی کردار سازی میں گزار دی، ایسے ایسے کارنامے انجام دیئے جس کی مثال ملنا تو اب مشکل ہے۔ وہ طلبہ و نوجوانوں کے لیے منارۂ نور تھے۔ جدو جہد، قربانی، لگن، سچائی، انتھک محنت جیسے الفاظ سے ان کی زندگی عبارت تھی۔ وہ اب ہمارے درمیان نہیں رہے مگر ان کی مطبوعات، مقالات اور تصنیفات موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لیے انمول تحفہ ہیں، جن سے وہ صدیوں تک فیض حاصل کرتی رہیں گی۔ ممبئی میں قیام پذیر سیٹیزن ٹریول کے پروپرائٹر عابد علی ندوی نے اپنے تعزیتی تبصرہ میں کہا کہ مولانا کا انتقال امت مسلمہ بالخصوص ندوۃ العلماء کے لئے ایک بہت بڑا خسارہ ہے۔ ان کے جانے سے جو خلا پیدا ہوا ہے اللہ اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ ابوبکر ندوی نے اپنے ارسال کردہ پیغام میں کہا کہ مولانا کی شخصیت میں سادگی، خوش اخلاقی کے ساتھ ساتھ علم وعرفان کا دریا موجزن تھا۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ دھلی ہمارا سماج
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
20, Issue: 24 www.hamarasamajdaily.com Saturday,10,October,2026 (Rs.2.

این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں میں نفرت آمیز اسلوب کی مذمت

نئی دہلی، 09 اکتوبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مساجد میں جماعت کے ساتھ پنج وقتہ نمازیں ادا کریں اس سے ان شاء اللہ حالات میں بہتری پیدا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اذان اور لاوڈا سپیکر کے متعلق الہ آباد ہائی کورٹ نے بہت اہم فیصلہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر صوتی آلودگی سے متعلق مقررہ ضابطوں کی سختی سے پابندی کی جائے تو ضلع انتظامیہ مسجد میں پانچوں وقت اذان دینے کے معاملے میں مداخلت نہ کرے تاہم لاوڈ سپیکر کے استعمال کے لیے مقررہ صوتی حدود اور اوقات کی پابندی لازم ہوگی۔ سہارن پور کے گاگل ہیڑی علاقہ کے پٹھیڈ گاؤں کی عائشہ مسجد سے متعلق مقدمہ میں ہائی کورٹ نے یہ حکم جاری کیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مساجد میں

لاوڈ سپیکر کی آواز کو انتظامیہ کی ہدایات کے مطابق محدود کر دیا گیا ہے اور یہ عمل سالوں سے جاری ہے اس کے باوجود بھی کچھ علاقوں میں شر پسند سر اٹھاتے رہتے ہیں ان پر کارروائی کی ضرورت ہے۔ اقلیتی فرقہ کو انصاف ملنا چاہیے۔ مفتی مکرم نے این سی ای آر ٹی کے ذریعے اسکولوں میں سماجی علوم اور تاریخ کی نصابی کتابوں میں نفرت آمیز مواد شامل کیے جانے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ طلبہ کے ذہن کو خراب کرنے والا مواد شامل نہ کیا جائے جس سے امن و سلامتی کے لیے کوئی خطرہ پیدا ہو۔ حال ہی میں این سی ای آر ٹی کی نویں جماعت کی نئی کتاب میں سکھ گروؤں کے ساتھ مغلوں کے سلوک کو انتہائی سفاکانہ قرار دیتے ہوئے اسے سخت مذہبی اور امتیازی طریقہ کار سے جوڑا گیا ہے جو کسی بھی طرح سے درست نہیں ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مغل حکمرانوں نے جو کچھ بھی غلط کیا ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں انہوں نے جو غلط کیا وہ غلط تھا لیکن اس وقت کے سیاسی نوعیت کے واقعات کو مذہبی نوعیت کا رنگ دیا جانا دیانت داری کے خلاف ہے۔ سکھ بھائی بھی اس نفرت آمیز سیاست بازی کو خوب سمجھ رہے ہیں اور وہ آج کے اقلیتی فرقے کے ساتھ بدسلوکی نہیں چاہتے یہ ان کی اعلی ظرفی ہے، ہم ان کی تعریف کرتے ہیں۔